حوالہ کے ساتھ تحریر کی گئی ہے ۔اس کتاب سے جہاں عربی مدارس اورعصری جامعات کے طلبہ استفادہ کرسکتے ہیں وہیں موضوع سے دل چسپی رکھنے والے عام شائقین بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں (محمدرضی الاسلام ندوی)

نماز کے اختلافات اوران کا آسان حل محی الدین غازی

ناشر:ہدایت پبلی کیشنز F-155،فلیٹ نمبر204،ہدایت اپارٹمنٹس، شاہین باغ،جامعہ نگر،نئی دہلی۔25،

سن اشاعت:2015،صفحات:132 ، قیمت:100روپے

نمازمسلمانوں کے اتحادو اتفاق کا بے مثال مظہر ہے۔ وہ فرقِ مراتب کالحاظ کیے بغیر روزانہ پانچ مرتبہ مسجد میں جمع ہوتے ہیں اور ایک امام کے پیچھے صف بستہ ہوکر اس کی تکبیروں پر قیام وقعوداور رکوع وسجود کرتے ہیں۔لیکن یہ دیکھ کرحیرت ہوتی ہے کہ یہی نمازان کے درمیان اختلافات کاایک بڑاسبب بنادی گئی ہے۔مسجدیں فرقہ بندی کا اکھاڑابن گئی ہیں اورآئے دن مسلمانوں کےمختلف گروہوں کے درمیان مسجد، امام اور طریقۂ نماز پر بحث وتکرارار اور جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ یہ ایک تکلیف دہ صورت حال ہے،جس کےتدارک کے لیے سنجیدگی سے کوشش کرنی چاہیے۔

زیرِ نظرکتاب میں اس موضوع پر عمدہ بحث کی گئی ہے اورنماز کے معاملے میں امت کےاختلافات کی حقیقت پرروشنی ڈالی گئی ہے۔ فاضل مصنف نےزور دے کر یہ بات کہی ہے کہ امت نےنماز کا طریقہ روایات سےنہیں، بلکہ عملی مشاہدہ سے سیکھا ہے۔ ہزاروں صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کونماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور بارہا دیکھا۔ چنانچہ اسی کے مطابق خود بھی نماز ادا کی اور اسی طریقے کو بعد کے لوگوں تک منتقل کیا۔ اس بنا پرطریقۂ نماز کی جزئیات میں جتنے اختلافات ہیں، سب آپؐ سے عملی تواتر سے ثابت ہیں۔ یہ اختلافِ تضادنہیں، بلکہ اختلافِ تنوع ہے، اس لیے طریقۂ نماز پرجھگڑنے کے بجائے کیفیت پرتوجہ دینی چاہیے۔ کتاب کا خلاصہ مصنف نے ان الفاظ میں بیان کیاہے:’’اس وقت امت میں نمازوں کے جوطریقے رائج ہیں وہ وہی ہیں جودوسری صدی ہجری میں فقہ کی تدوین کے وقت ریکارڈ کیے گئے۔ ان